کٹوں کی خرید و فروخت کے لیے ہدایات

محکمہ لائیوسٹاک اینڈ ڈیری ڈیویلپمنٹ حکومت پنجاب

تعارف

اللہ تعالیٰ نے جہاں انسان کو بے شمار نعمتوں سے نوازا ہے، وہاں کھانے پینے کی اشیاء میں دودھ کے بعد گوشت ایسی نعمت ہے جس میں صحت کے لیے تمام ضروری اجزاء موجود ہیں۔خوراک میں گوشت کا استعمال جسمانی بڑھوتری میں فائدہ مند ہونے کے ساتھ ساتھ انسانی جسم میں بیماریوں کے خلاف قوت مدافعت بڑھانے میں بھی مددگار ہے۔ ہمارے ملک میں ایک اندازے کے مطابق سالانہ لاکھوں کٹے پیدا ہوتے ہیں جنہیں مناسب دیکھ بھال اور متوازن خوراک دے کر فربہ کریں تو وافر مقدار میں گوشت (Beef) پیدا کیا جاسکتا ہے۔

جانوروں کا چناؤ (خرید اور ابتدائی عوامل)

کٹے فربہ کرنے کے لیے مقامی منڈیوں سے خریدے جاسکتے ہیں۔اس کے علاوہ دور دراز علاقوں سے جانور نسبتاً سستے داموں مل جاتے ہیں۔جانور خریدتے وقت مندرجہ ذیل باتوں کا خیال رکھیں:-

(i) تندرست ہوں اور بہت لاغر نہ ہوں۔

(ii) اپنے ہم عمر جانوروں سے وزن میں زیادہ ہونے والے جانوروں کی نہ صرف شرح بڑھوتری نسبتاً بہتر ہوتی ہے، بلکہ ایسے جانور بیماری کے خلاف قوت مدافعت زیادہ رکھتے ہیں۔

(iii) نئے جانور خرید کر کم از کم 14 دن تک دوسرے جانوروں سے علیحدہ رکھیں تاکہ ان میں کسی بھی قسم کی بیماری کے اثرات ہوں تو وہ دوسرے جانوروں تک نہ پہنچ سکیں۔

(iv) شناخت کے لیے کانوں میں (Ear Tag) لگائیں۔

(v) مختلف بیماریوں مثلاً گل گھوٹو، منہ کھر کے لیے حفاظتی ٹیکے بروقت لگوائیں اور اندرونی کرموں کے لیے کرم کش دوائی کا استعمال کریں۔

(vi) جانوروں کو 24 گھنٹے صاف اور تازہ پانی کی وافر مقدار میں فراہم کریں۔

(vii) نئے خریدے گئے جانور چونکہ چارہ کھانے کے عادی ہوتے ہیں لہٰذا انہیں چارے سے بتدریج متوازن خوراک کی طرف لانا چاہیئے 10 سے 15 دن کے بعد جانوروں کو مکمل طور پر راشن پر لایا جاسکتا ہے۔

متوازن راشن کی اہمیت

ترقی یافتہ ممالک میں گوشت کے لیے جانوروں کو فربہ کرنے کے لیے خوراک میں متوازن ونڈے کا استعمال عام ہے۔ونڈا جانور کو فربہ کرنے کے لیے توانائی مہیا کرتا ہے۔ ہمارے ہاں جانوروں کو زیادہ تر چارے پر ہی پالا جاتا ہے اور ان کو ونڈا نہیں دیا جاتا۔ اگر انہی جانوروں کی مناسب دیکھ بھال کی جائے اور ان کو متوازن ونڈا دیا جائے تو اس سے نہ صرف جانور کا وزن جلدی بڑھتا ہے بلکہ اس پر آنے والی پیداواری لاگت بھی کم ہو جاتی ہے جس کی وجہ سے مالک کو منافع بھی زیادہ ہوتا ہے جانوروں کو فربہ کرنے کے لیے متوازن خوراک کی ضرورت ہے۔اگر جانور کو صرف سبز چارہ ہی دیا جائے تو اس کی بڑھوتری بہت ہی کم ہو گی ان تمام باتوں کو مدنظر رکھتے ہوئی ضروری ہے کہ جانوروں کو عمر کے مطابق ایک متوازن خوراک دی جائے۔جس سے لاگت کم اور تھوڑے عرصہ میں جانور فربہ ہو جائے۔

ضرورت اس امر کی ہے کہ مسلسل اجتماعی اور قابلِ عمل کوششوں سے جانوروں سے فی کس اضافی گوشت کے حصول کو ممکن بنایا جائے۔

کٹوں کی فروخت

کٹوں کو پالنے کے بعد اگلا مرحلہ ان کی فروخت ہے۔شہروں میں مخصوص دنوں میں مویشی منڈیاں لگتی ہیں۔ جہاں جانوروں کی فروخت کی جاتی ہے۔نیز جانوروں کی خرید کے مراکز مختلف شہروں میں موجود ہیں۔ جہاں گوشت کے جانوروں کو فروخت کیا جاسکتا ہے۔اس کے علاوہ پاکستان سے کچھ برآمد کنندگان دوسرے ممالک کو گوشت بھی برآمد کرتے ہیں۔ جو کہ اچھے جانوروں کو بہتر قیمت پر خریدتے ہیں۔ پنجاب میں منعقد ہونے والی مختلف منڈیوں کا شیڈول اور برآمد کنندگان کی تفصیل ذیل میں دی گئی ہے۔

نوٹ: بیف بائرز/ایکسپورٹرز کے رابطہ نمبرز اور ایڈریس فارمرز کی سہولت کے مدنظر مہیا کیے گئے ہیں۔ان کے ساتھ فارمر حضرات کسی بھی قسم کا لین دین اپنی ذمہ داری اور سہولت پر کریں۔

صوبہ پنجاب میں ہفتہ وار شیڈول برائے مویشی منڈی

نمبر شمار	شہر کا نام	دن	نمبر شمار	شہر کا نام	دن
1	اسلام آباد/ روات	منگل، بدھ	2	پیپلاں	منگل
3	لاہور شاہ پور کانجرہ	بدھ	4	خوشاب	منگل
5	میانوالی	اتوار	6	جھنگ	ہفتہ
7	سرگودھا	بدھ	8	میاں چنوں	جمعہ
9	ساہیوال	بدھ	10	یزمان بہاولپور	ہفتہ
11	فتح جھنگ	جمعہ، ہفتہ	12	احمد پور شرقیہ	جمعہ
13	چنیوٹ	بدھ	14	بہاولپور	منگل، بدھ
15	بہاولنگر	بدھ	16	ملتان	بدھ، اتوار
17	گوجرہ	منگل	18	گوجرانوالہ	منگل
19	فیصل آباد	بدھ	20	گجرات	منگل
21	لودھراں	بدھ	22	جام پور	منگل
23	ڈی جی خان	بدھ	24	چوک اعظم	منگل
25	بھکر	ہفتہ	26	کوٹ چھوٹہ	جمعرات
27	سیالکوٹ	ہفتہ	28	سرائے مہاجر	جمعہ
29	چکوال	بدھ	30	تانولہ فیصل آباد	بدھ
31	ننکانہ صاحب	منگل	32	تلہ گنگ	سوموار، جمعہ
33	اٹک	اتوار	34	ملوموڑ جھنگ	ہفتہ
35	منڈی بہاؤ دین	بدھ	36	مڈراسہ بہاولنگر	ہفتہ
37	کھاریاں	سوموار، منگل، بدھ	38	پل کمبر ڈی جی خان	منگل
39	رحیم یار خان	اتوار	40	عارف والہ	ہر ماہ ایک دن
41	شیخوپورہ	ہفتہ	42	سیدار منڈی فیصل آباد	بدھ
43	راجن پور	منگل، اتوار	44	کونجر گجرات	ہفتہ

بیف بائرز/ایکسپورٹرز لسٹ

نمبر شمار	کمپنی کا نام	ایڈریس اور رابطہ نمبرز
1	زینتھ ایسوسی ایٹس	3.5 کلومیٹر مانگا روڈ رائیونڈ، لاہور 03008464607-/04235391490 zeenithasso@hotmail.com/
2	اسٹاک فیڈ	2A-احمد بلاک گارڈن ٹاؤن، لاہور۔ UAN #111-111-220
3	لحم ٹریڈرز	B-134 بلاک ماڈل ٹاؤن، لاہور۔ 03224855555
4	سید ٹریڈرز	177- بی بلاک جوہر ٹاؤن، لاہور۔ 03008401680,04235169450, 04235111575, 04235169449 info@syedtraders.com
5	الشائزہ انٹرنیشنل	مکان نمبر 1، گلی نمبر 4 شاداب کالونی روڈ 18 کلومیٹر فیروز پور روڈ لاہور۔ 03028490001- asit68@gmail.com
6	عابدین انٹرنیشنل	670-اے ٹو سیکٹر 4 ٹاؤن، لاہور۔ 03334214108-04235111575 Info@zain-abedin-intl.com www.zain-abedin-intl.com
7	تاجز میٹ اینڈ فوڈز	3.5 کلومیٹر مانگا روڈ رائیونڈ، لاہور 04235393465/04235393467/03219545570 a.hannan@tajizgroup.com
8	کیٹکو انٹرنیشنل	632- بی، سیٹلائٹ ٹاؤن نزد رانا اقبال ایڈوکیٹ، گوجرانولہ 03009642067
9	ال امان ٹریڈنگ کمپنی	23- سمال انڈسٹریل اسٹیٹ، کوٹ لکھپت، لاہور 03014005003,04235150724-25 Livestock.meat@aliman.com.pk-
10	کاریگر کولیکشن	88- اے، مین بلیورڈ گلبرگ لاہور 03004743330
11	اکمل ٹریڈرز	633- جی گلشن راوی لاہور 04237465741 / 03009447051 Akmaltraders@hotmail.com
12	ال معراج انٹرنیشنل	4-مانگا روڈ نزد نشاط چونیاں، لاہور۔ 03216433800,04235391911 04235391912.ant@yahoo.com

بیف بائرز/ایکسپورٹرز لسٹ

نمبر شمار	کمپنی کا نام	ایڈریس اور رابطہ نمبرز
13	کاشف ٹریڈرز	مکان نمبر 180-5 اے، ٹو، ریفل رینج روڈ لاہور، اقبال پارک مین بلیوورڈ ڈی ایچ اے 04236672266/03004289567- mrehan@brain.net.pk
14	گرین میڈوز	Q-بلاک مکان نمبر 201 ڈی ایچ اے لاہور۔ 03008415142
15	انیس ایسوسی ایٹس	4-کلومیٹر مانگا روڈ، رائیونڈ۔ 04235393510/03334379923 - Saifigroup@hotmail.com
16	ابدالی ٹریڈرز	405-نشتر بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور۔ 03334257813 - abdalitraders@hotmail.com
17	ایس ایم انٹرپرائزز	607- لینڈ مارک پلازہ، جیل روڈ لاہور۔ 04235877395/04235079693, 03008416739 04237980036/sm enterprisespk@yahoo.com
18	سیف انٹرپرائزز	94- ایچ، فیز، اڈی ایچ اے 0423574562/04235742562/03214741837 Suk-ghuman@yahoo.com
19	کومل فوڈز	5th فلور کمرہ نمبر 219 میگا ٹاور مین بلیوورڈ گلبرگ لاہور۔ 04235777684/03004743330
20	طٰہٰ کارپوریشن	15- کلومیٹر ماڈل ٹاؤن لاہور۔ 04235916712 /04235916711/ 03218440011 tahatrading@live.com
21	شفیع فوڈز	51- جی ٹی روڈ، چمڑہ منڈی پوسٹ بکس 1676 لاہور۔ 042357257089 /03008478472- info@everfreshmeat.com info@shafifoods.com
22	الصبا انٹرنیشنل	337-عسکری 10 لاہور کینٹ۔ 04236503030 /03009411723 Aftab_waseem@hotmail.com
23	ایشیاء لائیوسٹاک اینڈ میٹ کمپنی	6-اے بلاک جوہر ٹاؤن لاہور۔ 04235150725 /0304005003 Livestock.meat@aliman.com.pk
24	ایمک ٹریڈنگ کمپنی	586-کیو بلاک ایم اے جوہر، ٹاؤن لاہور۔ 03009408539 / 04235310940

کٹے پالنے کے لیے ہدایات

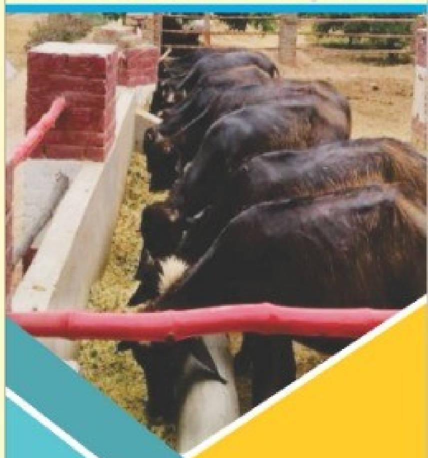

محکمہ لائیوسٹاک اینڈ ڈیری ڈیویلپمنٹ حکومت پنجاب

بھینس کے گوشت کی افادیت

بھینس کے گوشت میں کولیسٹرول کی مقدار گائے کے گوشت کی نسبت 32 فیصد اور کیلوریز کی مقدار 55 فیصد کم ہوتی ہے جبکہ پروٹین، معدنیات اور وٹامنز کی مقدار زیادہ ہوتی ہے ان خصوصیات کی بناء پر اس کی مانگ ہمارے ملک میں زیادہ ہے۔ حکومت نے گوشت کی پیداوار میں اضافہ اور اس کا معیار بڑھانے کے لیے نئے منصوبے شروع کئے ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

کٹا بچاؤ پروگرام:

اس پروگرام میں ایک سے تین دن کی عمر کے کٹوں کو 120 دن کی مدت کے لیے رجسٹر کر کے ہر 15 دن کے بعد اس کا وزن کیا جاتا ہے۔ کٹے کا اوسطاً کم از کم 300 گرام وزن یومیہ بڑھنا ضروری ہے۔ فارمرز کو مقررہ مدت میں کٹوں کا مطلوبہ وزن حاصل ہونے پر خوراک کی مد میں مبلغ -/6500 روپے فی کٹا سبسڈی دی جاتی ہے اس کے علاوہ علاج معالجہ کی مفت سہولیات اور کٹوں کی دیکھ بھال کی تربیت بھی دی جاتی ہے۔ ان ساری سہولتوں سے مستفید ہونے کے لیے مقامی شفاخانہ حیوانات سے رابطہ کیا جا سکتا ہے۔

کٹا فربہ کرنا پروگرام:

اس پروگرام میں ایک سے ڈیڑھ سال کی عمر کے کٹوں کو 90 دن کی مدت کے لیے رجسٹر کیا جاتا ہے۔ ہر 15 دن کے بعد وزن کیا جاتا ہے۔ کٹے کا کم از کم اوسطاً 700 گرام وزن یومیہ بڑھنا ضروری ہے فارمرز کو مقررہ مدت میں کٹوں کا مطلوبہ وزن حاصل ہونے پر خوراک کی مد میں مبلغ -/4000 روپے فی کٹا سبسڈی دی جاتی ہے

خوراک:

نومولود کٹوں کو پہلے تین دن بوہلی ضرور پلائیں کٹے کو بوہلی شروع میں جتنی زیادہ پلائی جائے بہتر ہے۔ کٹے کو دو سے تین ماہ تک بھینس کا دودھ پلایا جائے اس کے بعد متوازن خوراک (ونڈا) کا استعمال کیا جائے۔ متوازن خوراک کے استعمال سے روایتی فارمنگ کی نسبت وزن زیادہ بڑھتا ہے۔

فربہ کیے جانے والے جانور زیادہ تیزی سے بڑھتے ہیں ان کی غذائی ضروریات اور بھی زیادہ بڑھ جاتی ہیں۔ لہٰذا انہیں متوازن خوراک مہیا کی جائے۔ متوازن راشن کٹے کے وزن کا ایک فی صد، سائیلج 5 فی صد یا ٹی ایم آر (ٹوٹل مکسڈ راشن) 3 فی صد روزانہ کی بنیاد پر فراہم کریں۔ فربہ کرنے کے لیے جانوروں کے لیے صاف اور تازہ پانی کی 24 گھنٹے فراہمی بہت ضروری ہے۔

نام اجزاء	فارمولہ 1 فیصد	فارمولہ 2 فیصد	فارمولہ 3 فیصد	فارمولہ 4 فیصد
مکئی	20	-	10	-
جو	13	-	-	-
جوار	-	-	-	15
توریا میل	-	-	-	10
باجرہ	-	-	-	15
ونولہ میل	25	20	30	10
مکئی گلوٹن 30%	-	12	-	-
چوکر گندم	20	30	26	33
رائس پالشنگ	-	20	-	-
بھوسہ گندم	20	16	27	15
شیرہ	-	-	15	-
منرل مکسچر	-	2	2	-
نمک	1	-	-	1
چورہ ہڈی/ڈی سی پی	1	-	-	1
میزان	100	100	100	100

حکومت پنجاب سے ایک کٹڑے کا دس ہزار پانچ سو روپے حاصل کرنے کا آسان طریقہ

کٹا بھینس بچاؤ پروگرام

محکمہ لائیوسٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ حکومت پنجاب

کٹڑوں کی دیکھ بھال کے بنیادی امور

اخراجات وآمدنی کا تخمینہ (سائیلیج اور ونڈا) Feasibility

کٹے کی خرید بحساب تقریباً 180 روپے فی کلوگرام زندہ اوسط وزن فی جانور 150 کلوگرام	27000/- روپے
اخراجات برائے ادویات / ویکسین وغیرہ	محکمہ لائیو سٹاک

اخراجات برائے خوراک

سائیلیج برائے 90 دن 10 کلوگرام فی جانور بحساب 8/- روپے فی کلوگرام	7200/- روپے
جانور کے لیے ونڈا 90 دن 2 کلوگرام فی جانور روزانہ بحساب 35 روپے فی کلوگرام	6300/- روپے
متفرق اخراجات	1000/- روپے
کل اخراجات	41500/- روپے
فروخت 1 جانور اوسط وزن 230 کلوگرام فی جانور 210 روپے فی کلوگرام زندہ	48300/- روپے

منافع فی کٹا = 6800=48300-41500 روپے　　سبسڈی فی کٹا = 4000 روپے
سبسڈی کے ساتھ منافع فی کٹا = 10800=4000+6800 روپے

اخراجات وآمدنی کا تخمینہ (TMR) Feasibility

کٹے کی خرید بحساب تقریباً 180 روپے فی کلوگرام زندہ اوسط وزن فی جانور 150 کلوگرام	27000/- روپے
اخراجات برائے ادویات / ویکسین وغیرہ	محکمہ لائیو سٹاک

اخراجات برائے خوراک

TMR برائے 90 دن 6 کلوگرام فی جانور بحساب 27/- روپے فی کلوگرام	14580/- روپے
متفرق اخراجات	1000/- روپے
کل اخراجات	42580/- روپے
فروخت 1 جانور اوسط وزن 230 کلوگرام فی جانور 210 روپے فی کلوگرام زندہ	48300/- روپے

منافع فی کٹا = 5720=48300-42580 روپے　　سبسڈی فی کٹا = 4000 روپے
سبسڈی کے ساتھ منافع فی کٹا = 9720=4000+5720 روپے

نوٹ:۔ قیمتوں کا تعین مارکیٹ کے لحاظ سے تبدیل ہوسکتا ہے۔

بیماریاں اور علاج

نومولود کٹوں میں ناف کی سوزش، اسہال، انتڑیوں کی سوزش، نمونیا اور اپھارہ ابتدائی خدشات میں شامل ہیں۔ اس کے علاوہ کٹے جن بیماریوں سے متاثر ہو سکتے ہیں۔ ان میں چیچڑ، جوؤں کا پڑ جانا، جلدی بیماریاں، آنکھوں کے مسائل، لنگڑا پن اور بخار شامل ہیں۔ قریبی شفاخانہ حیوانات میں موجود ویٹرنری ڈاکٹر کی ہدایات پر عمل کر کے ان خدشات پر قابو پایا جاسکتا ہے۔ کٹوں کو روزانہ ایک سے دو گھنٹے دھوپ میں رکھنے سے بیرونی کرموں سے بچایا جاسکتا ہے۔ دھوپ وٹامن ڈی کا قدرتی ذریعہ ہے۔ جو کٹوں کی جسمانی نشوونما میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ اس کے علاوہ یہ بھی مشاہدہ میں آیا ہے کہ کٹوں کی حجامت کروا کر گندھک ملے تیل سے مہینے میں ایک مرتبہ مالش کرنے سے جوؤں اور چیچڑوں سے چھٹکارا پایا جاسکتا ہے۔ جس سے کٹوں کی جلد چمکدار اور نرم رہتی ہے۔ اور جانور صحت مند رہتے ہیں۔ بیوپاری ایسے جانور کی قیمت زیادہ لگاتے ہیں۔

کرم کش ادویات

اندرونی اور بیرونی کرموں کی وجہ سے جانور خون کی کمی کا شکار (کمزور، لاغر) ہو جاتے ہیں اور گوشت کی کوالٹی، پیداوار اور صحت کو متاثر کرتے ہیں۔ جانوروں کی اچھی صحت کے لیے ہر تین ماہ بعد کرم کش ادویات کا استعمال کرنا ضروری ہے۔ مقامی ویٹرنری ڈاکٹر کی تجویز کردہ کرم کش ادویات کے بروقت استعمال سے بیماری کی صورت میں ہونے والے نقصان سے بچا جاسکتا ہے۔

حفاظتی ٹیکہ جات

کٹوں کو ویٹرنری ڈاکٹر کے بتائے گئے شیڈول کے مطابق حفاظتی ٹیکے ضرور لگوائیں۔ تاکہ کٹے آنے والی بیماریوں کے اثر سے محفوظ رہیں۔ کٹوں میں زیادہ شرح اموات پاکستان کے گوشت کی صنعت کے منافع میں کمی کا باعث بنی ہوئی ہے۔ اکثر اوقات جانوروں کی دیکھ بھال میں مویشی پال حضرات کی لاعلمی کی وجہ سے ایسے انتہائی قیمتی کٹے ضائع ہو جاتے ہیں۔ جو کہ بڑے ہو کر اچھے معیاری گوشت کی پیداوار کا ذریعہ بن سکتے ہیں۔ پرورش اور دیکھ بھال میں بہتری پیدا کرنے سے اس نقصان میں خاطر خواہ کمی ہوسکتی ہے۔ اور عام آدمی کو سستا اور معیاری گوشت مہیا ہوسکتا ہے۔

شیڈ کی تعمیر

شیڈ میں موجود جانوروں کے لیے کھلی جگہ (Open Area) چھتے ہوئے (Covered Area) سے دوگنا ہونی چاہیے جبکہ شیڈ کی چاردیواری 5 سے 6 فٹ اونچی ہونی چاہیے جو اینٹوں یا جالی کی ہو شیڈ کی درمیان سے اونچائی 13.5 فٹ اور دونوں اطراف سے 12 فٹ ہونی چاہیے۔ شیڈ سطح زمین سے کم از کم دو فٹ اونچا بنایا جائے جس کے دونوں اطراف ڈھلوان ہو اور پانی کے اخراج کے لیے نالی کا ہونا ضروری ہے۔ شیڈ کا فرش پختہ اینٹوں کا ہونا چاہیے۔ پانی کے لیے ہودی (Water Trough) احاطہ میں بنائی جائے۔ جانوروں کے پانی پینے کے لیے مناسب جگہ ہونی چاہیے۔ چھت کے لیے کئی قسم کا میٹریل استعمال کیا جاسکتا ہے جیسے جی آئرن اور ایسبسٹاس شیٹ، آر سی سی یا بانسوں اور سرکنڈے کی چھت جس پر لپائی ہوئی ہو، استعمال کی جاسکتی ہے۔ دو شیڈ کے درمیان کم از کم 40 فٹ کا فاصلہ ہونا چاہیے۔ چھتی ہوئی جگہ 35 فٹ چوڑائی اور 30 فٹ لمبائی 30 کٹوں کے شیڈ کے لئے موزوں ہوگی۔ اس شیڈ کے درمیان لمبائی کے رخ خوراک کی کھرلی بنائی جائے جس کے دونوں جانب جانور خوراک کھا سکیں۔

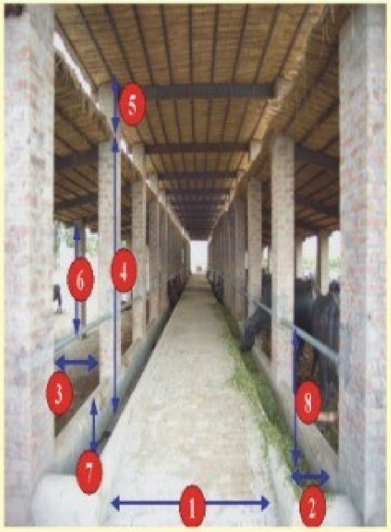

(1) خوراک دینے کی جگہ (Feeding Passage) کی چوڑائی تقریباً 10 فٹ ہونی چاہیے۔

(2) خوراک ڈالنے کی جگہ (Feeding Manger) چوڑائی میں تقریباً 1.5 فٹ ہونی چاہیے۔

(3) شیڈ کے اندر جانوروں کے کھڑے ہونے کی جگہ خوراک ڈالنے کی جگہ سے تقریباً 12 فٹ چوڑائی میں ہونی چاہیے۔ جس کے پچھلی طرف گوبر اور پیشاب کی نکاسی کے لیے انتظام ہو۔

(4) شیڈ کے اندرونی پلرز کی اونچائی تقریباً 13.5 فٹ رکھیں۔

(5) ہوا کی آمدورفت کے لیے اندرونی پلرز کو تقریباً 1.5 فٹ کی اونچائی پر رکھیں۔

(6) شیڈ کے بیرونی پلرز کی اونچائی تقریباً 12 فٹ رکھیں۔ نیز چھت کو ترشا Arch یا ہموار رکھا جاسکتا ہے۔

(7) خوراک کی جگہ (Feeding Passage) سے خوراک ڈالنے کی جگہ (Feeding Manger) کی گہرائی تقریباً ڈیڑھ فٹ نیچے ہونی چاہیے۔

(8) جانور اور خوراک کے درمیان 2 انچ ڈائیا میٹر کا GI Pipe زمین سے تقریباً 3 فٹ اوپر لگائیں۔

(9) شیڈ کی بیرونی دیوار Fencing اور چھتے ہوئے شیڈ Covered Aera کے درمیان جانوروں کے لیے تقریباً 40 فٹ چوڑائی کا بغیر چھتا ہوا Uncovered area موجود ہونا چاہیے۔